47705-خاوند کی لاعلمی میں گھریلو اخراجات میں سے کچھ رقم صدقہ کرنا

سوال

خاوند مجھے میرے اور بچوں کے خرچہ کے لیے ہر ماہ کچھ رقم مہیا کرتا ہے، لیکن میں خاوند کو بتائے بغیر اس میں سے کچھ مبلغ صدقہ کردیتی ہوں، کیا یہ عمل جائز ہے یا کہ مجھے خاوند سے دریافت کرنا چاہیے، کہ آیا وہ صدقہ کرنے میں میری موافقت کرتا ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر خاوند اپنے مال میں سے بیوی کو صدقہ کرنے کی اجازت دیتا ہے تو عورت کے لیے خاوند کے مال سے صدقہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، یہ اجازت زبانی بھی ہوسکتی ہے مثلا بیوی کو کہے: تم میرے مال سے اتنا صدقہ کرو، یا جتنا چاہو صدقہ کرسکتی ہو.

اور بعض اوقات رواج اور عادت کے مطابق بھی اجازت ہوسکتی ہے، یعنی لوگوں میں عادت ہو کہ وہ اس طرح کے کام پر راضی ہوتے ہیں، یا پھر بیوی کو علم ہو کہ وہ اس سے راضی ہوگا اور اسے ایسا کرنے سے منع نہیں کریگا.

اس حال میں بیوی کے لیے اپنے خاوند کے مال سے صدقہ کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ اور بیوی کو بھی صدقہ کرنے کا اجر وثواب حاصل ہوگا، اور خاوند کو بھی.

لیکن اگر خاوند اسے منع کردے، یا پھر بیوی کو علم ہو کہ وہ اس پر راضی نہیں ہوگا تو اس صورت میں بیوی کے لیے خاوند کے مال سے کچھ بھی صدقہ کرنا جائز نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"کیا بیوی کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر خاوند کے مال سے تھوڑی سی رقم بھی صدقہ کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

اس میں دو روایتیں ہیں؛ پہلی روایت یہ ہے کہ: ایسا کرنا جائز ہے؛ کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" عورت جو بھی اپنے خاوند کے گھر سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتی ہے اور وہ اس میں خرابی نہ کرنے والی ہو تو اسے اس میں اجر وثواب حاصل ہوتا ہے، خاوند کو کمانے اور بیوی کو خرچ کرنے کا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی اجر وثواب ملے گا اور ان میں سے کسی ایک کے اجر وثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی "

یہاں اجازت کا ذکر نہیں ہے.

اور اسماء رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس اپنا کچھ نہیں صرف وہی کچھ ہے جو زبیر رضی اللہ تعالی عنہ مجھے دیتے ہیں، تو کیا جو وہ مجھے دیتے ہیں اس میں سے کچھ عطیہ دے سکتی ہوں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں جتنی استطاعت ہے عطیہ دے دیا کرو"

الرضخ عطاء کو کہا جاتا ہے، اور بخاری شریف کی روایت میں "تصدق" کے الفاظ ہیں کہ تم صدقہ کیا کرو"

یہ روایت متفق علیہ ہے.

اور اس لیے بھی کہ عام طور پر عادتا اس کی اجازت ہوتی ہے، اور اس سے دل خوش ہوتا ہے، اس لیے یہ صریح اجازت کے قائم مقام ٹھرا.

اور دوسری روایت ہے کہ: بغیر اجازت ایسا کرنا جائز نہیں؛ لیکن پہلی روایت زیادہ صحیح ہے.....

اور اگر خاوند بیوی کو صدقہ کرنے سے منع کرتے ہوئے کہتا ہے: تم میرے مال میں سے کچھ اور تھوڑا یا زیادہ سا بھی صدقہ مت کرو تو عورت کے صدقہ کرنا جائز نہیں ہوگا" اھ کچھ کمی و بیشی اور اختصار کے ساتھ.

دیکھیں: المغنی (301/4).

خاوند کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنے کے عدم جواز پر درج ذیل حدیث دلالت کرتی ہے:

ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"عورت اپنے گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر کچھ بھی خرچ مت کرے، عرض کیا گیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم غلہ اور کھانا بھی نہیں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو ہمارے سب سے افضل مال میں سے ہے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (3565) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

"الا باذن زوجھا" یعنی خاوند کی صریح یا پھر دلالت حال کی اجازت کے بغیر صدقہ مت کرے" عون المعبود.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل مسئلہ دریافت کیا گیا:

ایک عورت خاوند کی اجازت کے بغیر خاوند کا مال صدقہ کرتی ہے کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

"اصل تو یہی ہے کہ عورت خاوند کا مال اس کی اجازت کے بغیر صدقہ مت کرے، لیکن تھوڑا سا جس کی عام طور پر عادت ہو مثلا پڑوسیوں کی صلہ رحمی اور سوال کرنے بھکاریوں کے لیے تھوڑی سی چیز جس سے خاوند کو ضرر و نقصان نہ ہو، اور اس کا اجر و ثواب دونوں کو حاصل ہوگا؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عورت جو بھی اپنے خاوند کے گھر سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتی ہے اور وہ اس میں خرابی نہ کرنے والی ہو تو اسے اس میں اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے، خاوند کو کمانے اور بیوی کو خرچ کرنے کا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی اجر و ثواب ملے گا اور ان میں سے کسی ایک کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں کی جائیگی" اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (81/10).

شیخ محمد صالح ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کیا عورت کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر خود بخود صدقہ کرنا جائز یا کسی فوت شدہ کے لیے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" یہ سب کو معلوم ہے کہ خاوند کا مال خاوند کی ملکیت ہے، اور کسی شخص کے لیے کسی دوسرے کا مال اس کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنا جائز نہیں.

اس لیے اگر خاوند اپنی بیوی کو اپنے لیے یا پھر اپنے کسی فوت شدہ شخص کے لیے صدقہ کرنے کی اجازت دے تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر وہ اجازت نہیں دیتا تو پھر خاوند کے مال سے کچھ بھی صدقہ کرنا حلال نہیں ہے؛ کیونکہ وہ مال تو خاوند کی ملکیت ہے، اور کسی بھی مسلمان شخص کا مال اس کی مرضی کے بغیر لینا حلال نہیں " اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (472/18).

واللہ اعلم.